

آदर्ش پرسن - پتر اردو
ککشا - 12 (2023 - 24)

انوکراماںک :

نام : 2024

104

(اردو)

309

سامی: تین غنطے 15 مینٹ]

[پورناک : 100

اتتیارناک : 33

نوٹ: پراممب کے 15 مینٹ پارکشارثیوں کو پرسنپتر پڢنے کے لیا
ناربارت هائ

(حصه اول)

(15) -1 اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے کسی دو اقتباس کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے:

(الف)

”ایک روز اس گنبد کے نیچے روشن دان سے ایک پھول اچنبھے کا نظر پڑا کہ دیکھتے دیکھتے
بڑا ہوتا جاتا تھا۔ میں نے چاہا کہ ہاتھ سے پکڑ لوں جوں جوں میں ہاتھ لمبا کرتا تھا وہ اونچا
ہوتا جاتا تھا۔ میں حیران ہو کر اُسے تک رہا تھا، وہ نہیں ایک آواز قہقہے کی میرے کان میں
آئی۔ میں نے اُس کے دیکھنے کو گردن اٹھائی دیکھا تو نمدا چیر کر ایک مکھڑا چاند کا سانکل
رہا ہے دیکھتے ہی اُس کے میرے عقل و ہوش بجانہ رہے۔ پھر اپنے تئیں سنبھال کر دیکھا تو
ایک مرصع کا تخت پری زادوں کے کاندھے پر معلق کھڑا ہے اور ایک تخت نشیں تاج جواہر کا
سر پر اور خلعت جھلا بور بدن میں پہنے ہاتھ میں یا قوت کا پیالہ لیے اور شراب پیتے ہوئے

P. T. O.

درجہ: بارہ (2)

بیٹھی ہے۔ وہ تخت بلندی سے آہستہ آہستہ نیچے اتر کر اس برج میں آیا۔ تب پری نے مجھے بلایا، اور اپنے نزدیک بٹھایا، باتیں پیار کی کرنے لگی، اور منہ سے منہ لگا کر ایک جام شراب گل گلاب کا میرے تئیں پلایا اور کہا آدمی زاد بے وفا ہوتا ہے لیکن دل ہمارا تجھے چاہتا ہے۔ ایک دم میں ایسی ایسی انداز و ناز کی باتیں کیں کہ دل محو ہو گیا اور ایسی خوشی حاصل ہوئی کہ زندگی کا مزہ پایا اور یہ سمجھا کہ آج تو دنیا میں آیا۔“

(ب)

”قید خانے کی چادر دیواری کے اندر بھی سورج ہر روز چمکتا ہے اور چاندنی راتوں نے کبھی قیدی اور غیر قیدی میں امتیاز نہیں کیا۔ اندھیری راتوں میں جب آسمان کی تندیلیں روشن ہو جاتی ہیں تو وہ صرف قید خانے کے باہر نہیں چمکتیں، اسیران قید و محن کو بھی اپنی جلوہ فروشیوں کا پیام بھیجتی رہتی ہیں۔ صبح جب طباشیر بکھیرتی ہوئی آتی گی اور شام جب شفقت کی گل گوں چادریں پھیلانے لگے گی، تو صرف عشرت سراؤں کے دریچوں ہی سے ان کا نظارہ نہیں کیا جائے گا، قید خانے کے روزنوں سے لگی ہوئی نگاہیں بھی انھیں دیکھ لیا کریں گی۔“

(ج)

”ایک زمانہ تھا کہ ہماری شاعری اطف صحبت اور تفسن کا کام دیتی تھی۔ وہ بھی ایک وقت تھا، دولت تھی، ثروت تھی، حکومت تھی، فارغ البالی تھی۔ دوسرے دنیاوی کاروبار کے ساتھ سامان عیش کا ایک جز شاعری بھی تھی۔ لیکن وقت ایک حال پر نہیں رہتا۔ زمانہ بہت کچھ بدل گیا ہے۔ ہمارے شاعر زمانے کی اس نیرنگی کو معشوقوں کے تلون سے تشبیہ دیتے ہیں

P. T. O.

[Handwritten signature]

درجہ: بارہ (3)

لیکن بے چارے معشوق خود اس زبانے کے ہاتھوں مجبور ہیں۔ اب زبانہ کچھ اور ہو گیا ہے۔ اب نئے دور نے جنم لیا ہے۔ نئے حالات کے ساتھ نئے خیالات امدے چلے آ رہے ہیں اور اس کے ساتھ نئی نئی مصیبتیں اور آفتیں بھی ہمارے سر پر تلی کھڑی ہیں۔“

2۔ مندرجہ ذیل عبارت کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے: (10)

”جمور بی کی اقتدار میں آنے کے پہلے اور بعد میں بھی کچھ عرصہ تک یہاں جادو گروں کا دور دورہ تھا۔ معاشرے میں جادو اس حد تک بڑھ گیا تھا کہ روزمرہ کی زندگی میں اس کے بغیر جیسے کام ہی نہیں چل سکتا تھا۔ جادو کے ماہرین کی تو بات ہی چھوڑیے، یہاں کے عام لوگوں میں سے بھی اکثر میں فن کو سیکھتے تھے اور اپنے دشمنوں کو زیر کرنے، انہیں سزا دینے یا انہیں جہنم واصل کرنے کے لیے اس کا استعمال کیا کرتے تھے۔ بازار میں جگہ جگہ ان کی دوکانیں ہوتی تھیں۔ یہاں کے لوگ اس بات کے عادی ہو چکے تھے۔“

3۔ اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے صرف پانچ اشعار کی تشریح کیجئے: (15)

حصہ نظم

غزلیات

- | | | | |
|-------|---|--------|---|
| (i) | جگ میں آ کر ادھر ادھر دیکھا | (ii) | اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا |
| | تو ہی آیا نظر جدھر دیکھا | | لہو آتا ہے جب نہیں آتا |
| (iii) | بے کلی، بے خودی کچھ آج نہیں | (iv) | عزیزانِ وطن کو غنچہ و برگ و ثمر جانا |
| | ایک مذمت سے وہ مزاج نہیں | | خدا کو باغباں اور قوم کو ہم نے ثمر جانا |
| (v) | ہاں وہ نہیں خدا پرست جاؤ بے وفا سہی | (vi) | ہے منع راہِ عشق میں دیر و حرم کا ہوش |
| | جس کو ہودین و دل عزیز اس کی گلی میں جائے کیوں | | یعنی کہاں سے پاس ہے منزل کہاں سے دور |
| (vii) | آلامِ روزگار کو آساں بنا دیا | (viii) | ہائے انجام اس سفینے کا |
| | جو غم ہوا اسے غمِ جاناں بنا دیا | | ناخدا نے جسے ڈبویا ہے |

P. T. O.

درجہ: بارہ (4)

(ix) سحر اور شام یوں ہی زنگانی ہوتی جاتی ہے (x) تیر کھانے کی ہوس ہے تو جگر پیدا کر
زمانہ بیتا جاتا ہے کہانی ہوتی جاتی ہے سرفروشی کی تمنا ہے تو سر پیدا کر
4- اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے کسی ایک کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجئے: (10)

(الف)

دور کوہِ لبِ ساحل سے جو گزری اک موج
کوہ نے اس سے کہا، ”تو نے نہ دیکھا مرا اوج
مجھ سے مل کر تجھے جانا تھا برائے دم چند“
بولی، سا اک کبھی کرتے نہیں ساکن کو پسند
ہیں بڑے آپ مگر اپنی جگہ سے ہیں اٹل
اپنی رفتار میں کیا فائدہ ڈالوں میں خلل
ہنس کے اس بحث پہ بولا کسی جانب حباب
پوچھے موج سے ہے بھی رک جانے کی تاب

(ب)

شوکت و شانِ عمارت کی خبر دیتا ہے
پردہ شب کے سرکنے پہ سحر کا آغاز
وہ سپیدی سحر نور کی ہلکی ہلکی
آشیاں چھوڑ کے جب کرتے ہیں طائر پرواز
ایسے عالم میں وہ کہرے سے ابھرنا اس کا
جیسے موجوں کے تلاطم میں نمایاں ہوں جہاز
ہوتے ہیں گنبد و مینار فضا میں ظاہر
بڑھ کے ہوتی ہیں زیارت سے نگاہیں ممتاز

P. T. O.

درجہ: بارہ (5)

5- درج ذیل اصناف ادب میں کسی دو پر مختصر نوٹ لکھئے:

(10)

- (i) تنقید نگاری
(ii) خاکہ نگاری
(iii) مکتوب نگاری
(iv) غزل
(v) قصیدہ

6- مندرجہ ذیل نثر نگاروں اور شاعروں میں سے کسی ایک پر مختصر حالات زندگی اور خصوصیات ادب یا کلام پر

روشنی ڈالئے:

(10)

- (i) اقبال
(ii) صفی لکھنوی
(iii) نشور واحدی
(iv) میر تقی میر
(v) آل احمد سرور
(vi) میر امن

7- تشبیہ، استعارہ، حسن تعلیل، صنعت، تلمیح، صنعت تضاد، لہجہ نثر میں سے کسی دو پر مع امثال نوٹ لکھئے؟ (10)

8- مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے جوابات کا انتخاب کیجئے:

(10)

(الف) تہذیب الاخلاق رسالہ کہاں سے شائع ہوتا ہے؟

(a) لکھنؤ (b) علی گڑھ

(c) مراد آباد (d) بدایوں

(ب) میر انیس کس صنف شاعری کے استاد ہیں؟

(a) میر تقی میر (b) مثنوی

(c) قصیدہ (d) نظم

(ج) کس ادیب کو مصور غم کہا جاتا ہے؟

(a) علامہ نذیر احمد (b) خواجہ حسن نظامی

(c) علامہ راشد الخیری (d) پنڈت رتن ناتھ سرشار

P.T.O.

(د) ”روشنی“ افسانہ کس کا لکھا ہوا ہے؟

- (a) مولانا عبد الماجد دریا آبادی
(b) پریم چند
(c) مولانا عبد الحلیم شرر
(d) کنھیالال کپور

(ہ) میر تقی میر کی تاریخ وفات کیا ہے؟

- (a) 1601ء
(b) 1875ء
(c) 1810ء
(d) 1800ء

(و) دیا شکر نسیم کس صنف سخن کے شاعر ہیں؟

- (a) مثنوی
(b) مرثیہ
(c) قصیدہ
(d) نظم جدید

(ز) ”آوازہ حق“ کس کا انتخاب ہے؟

- (a) علامہ اقبال
(b) چکبست
(c) جوش ملیح آبادی
(d) اکبر الہ آبادی

(ح) ”آصف الدولہ کا امام باڑہ“ کس شاعر کی نظم ہے؟

- (a) احسان دانش
(b) سیما کبر آبادی
(c) فیض احمد فیض
(d) چکبست

(ط) انجمن ترقی پسند مصنفین کا اجلاس لکھنؤ میں کس سنہ میں ہوا؟

- (a) 1917ء
(b) 1925ء
(c) 1936ء
(d) 1945ء

درجہ: بارہ (7)

(ی) فورٹ ولیم کالج کہاں واقع ہے؟

(b) حیدرآباد

(a) مدراس

(d) بنگلور

(c) کولکاتا

یا

مندرجہ ذیل محاوروں اور کہاوتوں میں سے پانچ کو اس طرح اپنے جملوں میں استعمال کیجیے کہ اس کا مفہوم واضح ہو جائے۔

(1) پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل (2) تالی ایک ہاتھ سے نہیں بچتی

(3) ہتھیلی پر سرسوں جمانا (4) نودو گیارہ ہونا

(5) سبز باغ دکھانا (6) خون سفید ہونا

(7) اونچی دوکان پھیکے پکوان (8) جیسی کرنی ویسی بھرنی

(9) جتنے منہ اتنی باتیں (10) اپنے منہ میا مٹھو بننا

(10)

9۔ عنوانات ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے:

(1) حُبّ الوطنی

(2) اردو زبان کا مستقبل

(3) عصر حاضر کے سماجی مسائل

(4) والدین کی خدمت

(5) صفائی کی اہمیت



13/7/23